السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کے لئے سفر شروع کیا اور سفر شروع کرنے کے پانچویں دن بعد ماہواری شروع ہوگئی ، میقات پہنچنے کے بعد اس نے غسل کیا اور احرام باندھ لیا حالانکہ یہ ابھی تک اپنے ماہانہ معمول سے پاک نہ ہوئی تھی ، مکہ مکرمہ پہنچ کر یہ حرم سے باہر رہی ، حج وعمرہ کے شعائر میں سے کوئی بھی ادا نہ کیا ، منیٰ میں دو دن رہنے کے بعد یہ پاک ہوگئی اس نے غسل کیا اور عمرہ کے تمام مناسک حالت طہارت میں ادا کئے اور پھر جب یہ حج کے بعد طواف افاضہ کر رہی تھی تو خون دوبارہ شروع ہوگیا مگر اس نے شرم وحیا کی وجہ سے بتایا نہیں اور اسی طرح مناسک حج ادا کرلئے اور اپنے ولی کو اپنے وطن واپس جا کر بتایا تو اس بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال اسی طرح ہے جس طرح سائل نے بیان کی ہے تو مذکورہ عورت پر یہ لازم ہے کہ وہ واپس مکہ مکرمہ جائے اور حج کے طواف کی نیت سے ، اس طواف کی بجائے جس میں حیض شروع ہوگیا تھا ، بیت اللہ شریف کا طواف کرے ، طواف کے بعد مقام ابراہیم کے پیچھے یا حرم میں جہاں بھی ممکن ہو دو رکعتیں پڑھے ، اس سے حج مکمل ہو جائے گا ۔

اگر حج کے بعد اس کے شوہر نے اس سے مجامعت کی ہے تو پھر اسے ایک جانور ذبح کر کے مکہ مکرمہ میں فقیروں کا کھلانا ہوگا کیونکہ محرمہ عورت سے اس کا شوہر طواف افاضہ عید کے رمی جمار اور بالوں کے کاٹنے کے بعد ہی وظیفہ زوجیت ادا کر سکتا ہے ۔

اگر اس عورت کا حج تمتع تھا اور اس نے پہلے صفا ومروہ کی سعی نہیں کی تو اسے سعی بھی کرنا ہوگی اور اگر حج قران یا مفرد تھا اور اس نے طواف قدوم کے ساتھ سعی کرلی تو دوبارہ سعی لازم نہ ہوگی ۔

اس عورت کو اللہ تعالی کی بارگاہ میں توبہ بھی کرنی چاہیئے کہ اس نے حیض کی حالت میں طواف جاری رکھا اور طواف سے پہلے ہی مکہ سے روانہ ہوگئی اور پھر اس طویل مدت تک اس طواف کو مؤخر کیا ، ہم بھی اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کی توبہ قبول فرمائے !

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص299

محدث فتویٰ